السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان ہوں اور میں نے اپنے ماموں کی سب سے بڑی بیٹی کے ساتھ مل کر دودھ پیا تھا اور پھر اس کے بعد اس کی اور بہنیں پیدا ہوئیں جو کہ شادی کی عمر کو پہنچ چکی ہے۔ کیا میرے لئے یا میرے کسی اور بھائی کے لئے ان میں سے کسی سے شادی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اے سائل! اگر آپ نے اپنے ماموں کی بیوی سے پانچ یا اس سے زیادہ رضعات دو سال کی مدت کے اندر پیے ہیں تو آپ کے ماموں کی تمام بیٹیاں آپ کی بہنیں ہیں لہذا آپ ان میں سے کسی کے ساتھ بھی شادی نہیں کر سکتے ہاں البتہ آپ کے بھائیوں کے لئے آپ کے اس ماموں کی بیٹیوں کے ساتھ شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ انہوں نے آپ کی ممانی کا دودھ نہیں پیا بشرطیکہ آپ کے ماموں کی بیٹیوں نے بھی آپ کے بھائیوں کی ماں یا آپ کی باپ کی بیوی یا آپ کی بہنوں کا دودھ نہ پیا ہو۔ خلاصہ یہ کہ آپ کے بھائیوں کے لئے آپ کے ماموں کی بیٹیوں سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ ان کے درمیان رشتہ رضاعت نہ ہو جو شادی سے مانع ہوتا ہے اور مذکورہ بالا صورت میں ممانی سے رضاعت آپ ہی کے ساتھ مخصوص ہے، اس سے آپ کے ماموں کی بیٹیاں آپ کے بھائیوں کے لئے حرام نہیں ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 163

محدث فتویٰ